کتاب مستطاب

# مجمعُ الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

## مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسرین ادیبِ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مُصنّف دوسوسترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. .. .. .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. .. .. .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. .. .. .. .. سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. .. .. .. .. دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ .. .. .. .. .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

پھر عبداللہ بن جعفر نے فرمایا لوگو اس معاملہ میں تم کو علیؑ کی طرف نظر رکھنی چاہیے تھی نہ کہ ان کے غیر کی طرف تم عبداللہ بن قیس کو بیچ میں لے آئے اور تم نے کہا ہم تو اس کے سوا اور کسی پر راضی نہ ہوں گے تم بھی اس کو مانو قسم خدا کی ہم اس کے علم اور ضعف رائے کو جانتے تھے اور ہمیں اس سے کوئی امید حق فیصلہ کرنے کی نہ تھی تو گیا انہوں نے اہل عراق کی تباہی اور اہل شام کی بہتری کا سامان نہیں کیا گیا انہوں نے حق علی کو نہیں مارا گیا معاویہ کی باطل پرستی کو زندہ نہیں کیا لیکن حق افسوں گروں کے منتروں اور شیطان کی پھونکوں سے نہیں جاتا میں آج بھی اسی طرح علیؑ کے ساتھ ہوں جس طرح کل تھا۔

اس کے بعد امیرالمومنینؑ نے بلند آواز سے خطبہ پڑھا اور فرمایا لوگو جہاد کے لیے تیار ہو جاؤ میں نے آج جنگ کا ارادہ کیا ہے پس جو اللہ کی طرف جانا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ نکل کر آئے۔

حضرت نے امام حسینؑ کو دس ہزار پر سوار بنایا اور قیس ابن سعد کو دس ہزار پر اور ابوایوب کو دس ہزار پر اور اس کے علاوہ اور لوگوں کی ماتحتی میں بھی کچھ لوگ دیئے اور وہ صفین کی طرف پھر جانا چاہتے تھے کہ ابن ملجم نے آپ کو شہید کر دیا۔

حضرت علیؑ کی بیعت کے بارے میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرتؐ صلعم کی وفات کے بعد مہاجرین وانصار حضرت علیؑ کے پاس آئے اور کہا آپ امیرالمومنین ہیں اور آنحضرتؐ کے بعد سب سے زیادہ احق داولی آپ ہی ہیں آپ اپنا ہاتھ بڑھائیے تاکہ ہم بیعت کریں واللہ ہم آپ کے حکم پر جان دیدیں گے۔ حضرت نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو کل میرے پاس حلق راس کر کے آؤ پس سلمان و ابوذر و مقداد کے اور کسی نے ایسا نہ کیا۔ دوسری بار لوگ پھر آئے اور وہی باتیں کیں اور آپ نے پھر وہی جواب دیا پس تین کے سوا اور کسی نے تعمیل نہ کی اس کا ذکر ابوجعفر طوسی نے کتاب اخبار الرجال میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ آنحضرتؐ کے بعد سب نے ارتداد کیا سوائے سلمان و ابوذر و مقداد کے معرفۃ الرجال کشی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پھر خلق کیا۔ ابوسنان و عمار و اشتر و ابوعمرہ نے پس یہ سات ہو گئے۔

جمل و قصاب الاشراف میں ہے جب عثمان مقتول ہوئے تو لوگ حضرت علیؑ کے پاس بیعت کو آئے اور حضرت کا ہاتھ کھینچا آپ نے روکا چند بار ایسا ہوا یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کی بیعت کر لی۔

تمام تاریخوں میں ہے کہ سب سے پہلے بیعت کرنے والے طلحہ تھے جن کی انگلی یوم احد میں کٹ جانے سے ہاتھ شل ہو گیا تھا۔ ایک اعرابی نے دیکھا تو کہا اس بیعت کی ابتدا دستِ مشلول سے ہوئی ہے فال نیک نہیں اس کے بعد لوگوں نے مسجد میں آپ سے بیعت کی۔

مروی ہے کہ جب آپ کی بیعت ہو چکی تو مغیرہ بن شعبہ آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا معاویہ صاحب اثر ہے اور آپ سے پہلوں نے اسے شام کا حاکم بنایا ہے لہذا آپ بھی اس کی حکومت برقرار رکھیں تاکہ امر اسلام رونق پذیر ہو بعد میں اگر آپ چاہیں تو اسے معزول کر دیں امیرالمومنین نے کہا نہیں حضرت نے فرمایا تو کیا خدا مجھ سے اس کی ظالمانہ حکومت کے متعلق بازپرس نہ کرے گا۔